سوال

(159) کیا عورت پر بغیر شلوار اور پاجامہ کے نماز پڑھنا واجب ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عورت پر واجب ہے کہ وہ بغیر شلوار و پاجامہ کے نماز ادا کرے جبکہ میں اپنی بیوی سمیت عورتوں کو ایسا کرتے ہوئے دیکھتا ہوں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

عورت پر لازم ہے کہ وہ ایسے کپڑے میں نماز ادا کرے جو اس کے پورے جسم کو ڈھانپ رہا ہو۔ اس لیے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ بلاشبہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا - أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ((لَا يَقْبَلُ اللَّهُ صَلَاةَ حَائِضٍ إِلَّا بِخِمَارٍ"[1]

"اللہ تعالیٰ بالغہ عورت کی نماز بغیر دوپٹے کے قبول نہیں فرماتے۔"

اس لیے بھی کہ ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ انھوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ کیا عورت قمیص اور دوپٹے میں نماز ادا کر سکتی ہے جبکہ اس پر تہبند نہ ہو؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"إِذَا كَانَ الدِّرْعُ سَابِغًا يُغَطِّي ظُهُورَ قَدَمَيْهَا"[2]

"(ہاں) قمیص اتنی لمبی ہو کہ وہ اس کے پاؤں کے اوپر والے حصے کو ڈھانپ لے۔"

اور عورت کا سارا جسم سوائے اس کے چہرے اور ہتھیلیوں کے نماز میں پردہ ہے مگر جب اس کے پاس کوئی اجنبی مرد ہو تو چہرہ اور ہتھیلیاں بھی پردے میں شامل ہوں گی اور عورت کے لیے شلوار و پاجامہ میں جبکہ وہ پاک ہوں نماز پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ (سعودی فتویٰ کمیٹی)

---

[1]۔ صحیح سنن ابی داؤد رقم الحدیث (641)

[2]۔ ضعیف سنن ابی داؤد رقم الحدیث(640)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 168

محدث فتویٰ